

سپریم کورٹ رپورٹس (1999) SUPP. 1 ایس سی آر

کمشنر انکم ٹیکس، دہلی

بنام

بھارت کاربن اینڈ ربن مینوفیکچرنگ کمپنی (پی) لمیٹڈ

17 اگست 1999

[ ڈی۔ پی۔ وادھوا اور ایم۔ بی۔ شاہ، جسٹسز ]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961- مرکزی محصول شرح کے مد 17(2) کے تحت محصول ڈیوٹی کی وصولی-  
عرضی درخواست کے ذریعہ چیلنج کی گئی ذمہ داری- اس طرح کی متنازعہ اور ادا نہ کی گئی محصول ڈیوٹی- کیا اسی  
محاسبہ مدت میں جائز کٹوتی یا ہنگامی ذمہ داری ادا نہیں کی گئی- جہاں محاسبہ کا تجارتی نظام اپنایا جاتا ہے، رقم  
اس وقت کٹوتی کی جاتی ہے جب ذمہ داری جمع ہوتی ہے حالانکہ بعد میں ادا کر دی جاتی ہے۔

جواب دہندہ کاربن پیپر ز تیار کر رہا تھا جو 28 فروری 1975 تک محصول ڈیوٹی کا ذمہ دار نہیں تھا۔  
بعد ازاں کاربن پیپر ز پر ڈیوٹی لگادی گئی۔ کلکٹر نے ایک عام تجارتی نوٹس جاری کیا جس میں کاربن پیپر ز کو مرکزی  
محصول شرح کے مد 17(2) کے تحت لپ شدہ کاغذ کے طور پر ڈیوٹی کے لئے ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ اس  
سے پہلے، جواب دہندہ- ٹیکس دہندگان کو باقی مد 68 کے تحت کاربن پیپر کو صاف کرنے کی ضرورت تھی۔ تاہم،  
جواب دہندہ- ٹیکس دہندہ نے کاربن کی اس درجہ بندی کو کوٹنڈ پیپر کے طور پر قبول نہیں کیا۔ اس کے بعد ٹیکس  
دہندگان کو 1977-78، 1978-79 اور 1979-80 کے لئے محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کے لئے  
ڈیمانڈ نوٹس موصول ہوا۔ ٹیکس دہندگان نے ایک عرضی درخواست کے ذریعہ محصول ڈیوٹی کی وصولی کو چیلنج کیا،  
جس کے دوران انہوں نے محصول لیوی کو کٹوتی کے طور پر دعویٰ کرتے ہوئے نظر ثانی شدہ ریٹرن داخل کیا۔

انکم ٹیکس افسر نے تخمینہ سال 1981-82 کے لئے ٹیکس دہندگان کے کٹوتی کے دعوے کو مسترد کر دیا کیونکہ ٹیکس دہندہ محاسبت کے تجارتی نظام کو برقرار رکھے ہوئے تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ذمہ داری شرح میں ہے تو دعوے کی اجازت دی جاسکتی ہے اور چونکہ تنازعہ زیر التوا ہے، لہذا یہ فوری ذمہ داری ہے۔ تاہم کمشنر نے ٹیکس دہندگان کے دعوے کی اجازت دے دی۔ ٹریبونل نے اپیل کے ساتھ ساتھ سوالات کو عدالت عالیہ بھیجنے کی درخواست بھی مسترد کر دی۔ عدالت عالیہ نے یہ کہتے ہوئے عرضی کو بھی خارج کر دیا کہ کمیدار ناتھ جوٹ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس (سینٹرل)، کلکتہ، (1971) 82 آئی ٹی آر 363 کے پہلے فیصلے کے پیش نظر اٹھائے گئے سوال کا جواب خود بخود واضح ہے۔ لہذا، یہ اپیل۔

اپیل کنندگان کی طرف سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ ٹیکس دہندگان کی ذمہ داری غیر معمولی ہے اور کمیدار ناتھ میں فیصلہ پچھلے تخمینہ سال 1976-77 سے 1978-80 سے متعلق محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کی ذمہ داری پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ لہذا 1981-82 میں کٹوتی کی منظوری نہیں دی گئی۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے یہ عدالت

منعقدہ 1۔ محصول ڈیوٹی ادا کرنے کی ذمہ داری تخمینہ سال 1981-82 میں پیدا ہوئی، حالانکہ درخواست کے زیر التوا رقم کی ادائیگی کی ذمہ داری پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تھا۔ ذمہ داری کا تعین کیا گیا تھا اور اس کا مطالبہ 21 اپریل 1980 کے ڈیمانڈ نوٹس کے تحت کیا گیا تھا۔ محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کے لئے ٹیکس دہندگان کی ذمہ داری کے معاملے میں کچھ بھی غیر یقینی، عارضی، وقتی یا ہنگامی نہیں تھا۔ ٹیکس دہندہ اس وقت تک اس کی ادائیگی کا پابند تھا جب تک کہ ٹیکس دہندگان کو ادائیگی کرنے کی ہدایت دینے والے حکم کو منسوخ یا ترمیم نہیں کیا جاتا۔ [496-اے-بی]

انڈین مولا س کمپنی (پی) لمیٹڈ بنام سی آئی ٹی مغربی بنگال، (1959) 37 آئی ٹی آر، 66، ممتاز۔

کمیدار ناتھ جوٹ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس (سینٹرل)، کلکتہ، (1971) 82 آئی ٹی آر 363 اور پوپ دی کنگ میچ فیکٹری بنام کمشنر آف انکم ٹیکس (1963) 50 آئی ٹی آر 495 کا حوالہ دیا گیا۔

2- محکمہ محصول کی جانب سے جاری کردہ مطالبہ نوٹس کی وجہ سے محاسبہ کی مدت میں جمع ہونے والی ذمہ داری۔ مذکورہ مطالبہ نوٹس شوکا نوٹس کے بعد اکتوبر 1979 میں کلکٹر آف کسٹمز کی جانب سے جاری تجارتی نوٹس کی بنیاد پر جاری کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ کوٹ شدہ کاغذ کو ٹیرف مد 17 (2) کے تحت درجہ بندی کیا جائے گا۔ قانون کے تحت محصول ڈیوٹی ادا کرنے کی ذمہ داری اس مرحلے پر پیدا ہوئی۔ مذکورہ ذمہ داری کو منسوخ کرنے یا کٹوتی کے لئے ٹیکسنگ عرضی درخواست کے ذریعہ ٹیکس دہندگان کی طرف سے تنازعہ کو اٹھانا یہ کہنے کی بنیاد نہیں ہوگی کہ مطالبہ نوٹس کے مطابق محصول ڈیوٹی ادا کرنے کی ذمہ داری نہیں لی گئی تھی۔

[497-ڈی-ای]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 16688 آف 1996۔

1990 کے آئی ٹی سی نمبر 70 میں دہلی عدالت عالیہ کے 20.2.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے کے۔ این۔ شکلا، محترمہ نیرا گپتا، کے۔ سی۔ کوشک، ایس۔ ڈی۔ شرما اور ایس۔ کے۔ دویدی شامل ہیں۔

مدعا علیہ کی طرف سے وی۔ یو۔ ایراڈی، گوری رسگو ترا، محترمہ پورنیما اور سمت بے۔ کھیتن شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

جسٹس شاہ، انکم ٹیکس کمشنر، دہلی نے انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کی دفعہ 256 (2) کے تحت دہلی عدالت عالیہ میں ایک درخواست دائر کر کے درج ذیل دو سوالوں کا حوالہ دینے کی مانگ کی۔

1- کیا حقائق اور معاملے کے حالات میں آئی ٹی اے ٹی اس بات کی تصدیق کرنے میں صحیح تھا کہ ایک ہنگامی ذمہ داری جسے ٹیکس دہندہ کے ذریعہ قرض کے طور پر بھی قبول نہیں کیا جاتا ہے، انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت کٹوتی کے اہل ہے؟

2- کیا حقائق اور معاملے کے حالات میں آئی ٹی اے ٹی کا یہ کہنا درست تھا کہ انڈین مولا سیس کمپنی (پی) لمیٹڈ 37 آئی ٹی آر 66 کے معاملے میں سپریم کورٹ کے ذریعہ طے کردہ اصول اس معاملے پر لاگو نہیں ہوتے ہیں اور یہ معاملہ کبیدار ناتھ جوٹ ایم ایف جی کمپنی لمیٹڈ (1971) 82 آئی ٹی آر 363 میں طے شدہ اصولوں کے تحت آتا ہے۔ اس معاملے میں نہ تو ڈیوٹی کا تعین کیا جاتا ہے اور نہ ہی ٹیکس دہندگان کی طرف سے قرض کے طور پر واجب الادا کیا جاتا ہے، بلکہ کیا صرف ایک ہنگامی ذمہ داری اکاؤنٹس کی کتابوں میں فراہم نہیں کی جاتی ہے؟

عدالت عالیہ نے مذکورہ درخواست کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ اٹھائے گئے قانون کے سوالات تعلیمی ہیں اور کبیدار ناتھ جوٹ مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس (سینٹرل)، کلکتہ (1971) 82 آئی ٹی آر 363 کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر اس کا جواب خود بخود واضح۔ اس حکم کے خلاف ریونیو نے یہ اپیل دائر کی ہے۔ یہ ٹیکس دہندگان اور مدعا علیہ کمپنی کا معاملہ تھا کہ کمپنی کاربن پیپر تیار کر رہی تھی جو 28 فروری 1975 تک محصول ڈیوٹی کی ذمہ دار نہیں تھی۔ 1975ء کے فائننس ایکٹ کے تحت ان اشیاء پر 10 فیصد کی شرح سے ڈیوٹی عائد کی گئی تھی جن میں کاربن پیپر بھی شامل تھے۔ 29 اکتوبر، 1979 کو کلکٹر آف سینٹرل محصول نے ایک جنرل ٹریڈ نوٹس جاری کیا جس میں کہا گیا تھا کہ کاربن پیپر کو مرکزی محصول شرح کے مد 17 (2) کے تحت لیپ شدہ کاغذ کے طور پر درجہ بند کیا جائے گا۔ اس سے پہلے کاربن پیپر پر بقایا مد 68 کے تحت محصول ڈیوٹی عائد تھی۔ لہذا، جواب دہندہ۔ ٹیکس دہندہ کو مذکورہ مد 17 (2) کے تحت سامان کو صاف کرنے کی ضرورت تھی۔ تاہم، ٹیکس دہندگان نے اس درجہ بندی کو قبول نہیں کیا اور دلیل دی کہ کاربن پیپر بالکل لیپ شدہ کاغذ نہیں تھا۔ 11 مارچ 1980ء کو ایک نوٹس جاری کیا گیا جس میں ٹیکس دہندگان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ وجہ بتائیں کہ مد 68 کے تحت کاربن پیپر کی درجہ بندی کی منظوری 16 مارچ 1976 سے واپس کیوں نہ لی جائے۔ اس کے بعد ٹیکس دہندگان کو 21 اپریل 1980 کو ایک ڈیمانڈ لیٹر موصول ہوا جو 1976-77، 1978-79 اور 1979-80 کے لئے بنیادی محصول ڈیوٹی اور اسپیشل محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کے لئے مطالبہ نوٹس کی شکل میں ہے، جس میں مجموعی طور پر 92,98,805 روپے کی رقم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ٹیکس دہندگان نے 1980 کی سول عرضی درخواست نمبر 634 دائر کر کے مد 17 (2) کے تحت محصول ڈیوٹی کی وصولی کو چیلنج کیا۔ عرضی درخواست زیر التوا ہونے کے بعد ٹیکس دہندگان نے نظر ثانی شدہ ریٹرن داخل کرتے ہوئے 92,98,805 روپے کی رقم کٹوتی کا دعویٰ

کیا۔ انکم ٹیکس افسر نے تخمینہ سال 1980-81 کے لئے ٹیکس دہندگان کے دعوے کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ مذکورہ تشخیصی سال میں صرف شو کاز نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ اس کے بعد کے تخمینہ سال 1981-82 کے سلسلے میں ٹیکس دہندگان کے دعوے کو انکم ٹیکس افسر نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا تھا کہ چونکہ ٹیکس دہندہ محاسبت کے تجارتی نظام کو برقرار رکھتا ہے، لہذا پچھلے سالوں کا دعویٰ ناقابل قبول تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذمہ داری اس سال پیدا ہوئی تھی، لیکن اگر ذمہ داری موجودہ ہوتی اور مستقبل میں نہیں ہوتی تو اس کی اجازت دی جاتی کیونکہ تنازعہ ایک عرضی درخواست میں زیر التوا تھا اور لہذا، یہ فوری ذمہ داری تھی۔ اپیل میں کمشنر انکم ٹیکس نے کیدار ناتھ (سپرا) کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کی بنیاد پر ٹیکس دہندگان کے دعوے کو منظور کیا۔ ٹریبونل نے عدالت عالیہ کو سوالات بھیجنے کے لئے اپیل کے ساتھ ساتھ دفعہ 256(1) کے تحت درخواست کو بھی مسترد کر دیا۔

اس اپیل کی سماعت کے وقت اپیل کنندہ کے وکیل نے کہا کہ عدالت عالیہ کو سوالات اٹھانا چاہئے تھے اور انہیں بھیجنے کی ہدایت کرنی چاہئے تھی کیونکہ قانون کے سوالات کا فیصلہ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس دہندگان کی ذمہ داری غیر معمولی ہے اور کیدار ناتھ (سپرا) میں اس عدالت کے ذریعہ دیا گیا فیصلہ ایسی صورت حال سے متعلق نہیں ہے جہاں بعد کے تخمینے کے سال میں ذمہ داری پیدا ہوئی تھی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ گزشتہ تخمینہ سال 1976-77 سے 1979-80 سے متعلق محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کی نام نہاد ہنگامی ذمہ داری اور اسی وجہ سے تخمینہ سال 1981-82 میں کٹوتی کی درست طور پر منظوری نہیں دی گئی تھی۔

موجودہ معاملے میں محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کی ذمہ داری 21 اپریل 1980 کو اس وقت پیدا ہوئی جب محکمہ محصول نے مطالبہ نوٹس جاری کرتے ہوئے ٹیکس دہندگان کو اکتوبر 1979 میں جاری تجارتی نوٹس کی بنیاد پر مذکورہ سالوں کے لئے بنیادی محصول ڈیوٹی اور خصوصی محصول ڈیوٹی ادا کرنے کے لئے کہا۔ ٹیکس دہندہ نے اعتراف کیا کہ وہ محاسبت کے تجارتی نظام پر عمل پیرا تھا اور اس لئے اس نے تخمینہ سال 1981-82 کے لئے مذکورہ رقم کے لئے کٹوتی کا دعویٰ کیا۔ اس تخمینہ سال سے پہلے کوئی مطالبہ نہیں تھا، کیونکہ محصول ڈیوٹی کے لئے، ٹیکس دہندگان کے ذریعہ تیار کردہ کاربن پیپر کو ٹیرف مد 68 کے تحت درجہ بندی کیا گیا تھا، یہ سچ ہے کہ انہوں نے مذکورہ مطالبے پر اعتراض کیا ہے اور مذکورہ مطالبے کو چیلنج کرتے ہوئے عرضی درخواست دائر کی ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی، مذکورہ محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کی ذمہ داری اس تخمینہ سال میں

پیدا ہوئی، اگرچہ مذکورہ رقم کی ادائیگی کی ذمہ داری کو درخواست کے زیر التواء نافذ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ذمہ داری کا تعین کیا گیا تھا اور اس کا مطالبہ 21 اپریل 1980 کے مطالبہ نوٹس کے تحت کیا گیا تھا۔ محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کے لئے ٹیکس دہندگان کی ذمہ داری کے معاملے میں کچھ بھی غیر یقینی، عارضی، عارضی یا عارضی نہیں تھا۔ قانون کے تحت ٹیکس دہندگان اس وقت تک اس کی ادائیگی کرنے کے پابند تھے جب تک کہ ٹیکس دہندگان کو اس کی ادائیگی کرنے کی ہدایت دینے والے حکم کو رد یا ترمیم نہیں کیا جاتا۔ کیدار ناتھ معاملے (سپرا) میں، اس عدالت نے اسی طرح کی دلیل کو اس طرح منفی قرار دیا:

”یہ سمجھنا ممکن نہیں ہے کہ ذمہ داری کیسے ختم ہو جائے گی کیونکہ ٹیکس دہندگان نے اسے کم کرنے یا ختم کرنے کے لئے اعلیٰ حکام کے سامنے کارروائی کی تھی جب تک کہ ذمہ داری کی مقدار وغیرہ کے بارے میں ٹیکس دہندگان کی دلیل غالب نہیں تھی۔“

اس کے علاوہ اس معاملے میں عدالت نے پوپ دی کنگ میچ فیکٹری بنام کمشنر آف انکم ٹیکس (1963) 50 آئی ٹی آر 495، میں مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے کو بھی منظوری دے دی ہے۔ جہاں یہ کہا گیا تھا کہ ٹیکس دہندہ نے کلکٹر کے مطالبے کی ادائیگی کی تاریخ سے ہی قابل عمل قانونی ذمہ داری ادا کی ہے اور ایپلوں کو ترجیح دے کر اس ذمہ داری سے باہر نکلنے کی اس کی کوشش کسی بھی طرح مجاز محصول اتھارٹی کی طرف سے عائد کی گئی ذمہ داری کی افادیت کو کم یا کم نہیں کر سکتی ہے۔

اپیل کنندہ کے وکیل نے مزید کہا کہ اکاؤنٹس کی کتابوں میں مدعا علیہ نے مذکورہ رقم کو ڈیبٹ نہیں کیا ہے اور نہ ہی مذکورہ ذمہ داری کو تسلیم کرتے ہوئے کوئی اندراج کیا گیا ہے، ہمارے خیال میں، اس دلیل پر بھی زیادہ غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ کیدار ناتھ کے معاملے میں اس عدالت نے اسی طرح کی دلیل کو منفی قرار دیا تھا:

بیچ نے کہا؛ ٹیکس دہندگان کسی خاص کٹوتی کے حقدار ہیں یا نہیں، اس کا انحصار اس سے متعلق قانون کی ثبوت پر ہو گا کہ اس نظریے پر کہ ٹیکس دہندہ اپنے حقوق کے بارے میں کیا خیال رکھتا ہے اور نہ ہی حساب کتاب میں اندراج کی موجودگی یا عدم موجودگی اس معاملے میں فیصلہ کن یا

فیصلہ کن ہو سکتی ہے۔ ٹیکس دہندگان جو مرکنٹائل سسٹم پر اکاؤنٹس برقرار رکھے ہوئے تھے وہ 1,49,776 روپے کی رقم کی کٹوتی کا دعویٰ کرنے میں مکمل طور پر حق بجانب تھے جو وہ متعلقہ محاسبہ سال کے دوران قانون کے تحت ادا کرنے کے ذمہ دار تھے۔

تاہم اپیل کنندہ کے وکیل نے انڈین مولا سیس کمپنی (پی) لمیٹڈ بسنام سی آئی 71، مغربی بنگال، (1959) 37 آئی ٹی آر 66 کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر بھروسہ کیا۔ یہ دلیل دینے کے لئے کہ اخراجات انکم ٹیکس کے مقصد کے لئے کٹوتی کے قابل ہوں گے جو اس وقت موجود ذمہ داری کی طرف ہے، لیکن اس رقم کو ایک طرف رکھنا کسی واقعہ کے وقوع پذیر ہونے پر خرچ بن سکتا ہے، خرچ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ معاملے میں ٹیکس دہندگان کی ذمہ داری صرف ہنگامی ہے اور شرح میں اصل ذمہ داری نہیں ہے۔ مذکورہ فیصلے پر تفصیل سے بحث کرنا ضروری نہیں ہے کیونکہ اس معاملے میں ہی عدالت نے مشاہدہ کیا ہے:

”اس طرح، یہ معلوم کرنے کے لئے کہ منافع کیا ہے، عام محاسبہ کا طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ محاسبہ کی مدت کے دوران جمع ہونے والی ذمہ داریوں کے سلسلے میں کسی بھی رقم کو خرچ کے طور پر منافع سے اس رقم میں سے کٹوتی کرنے کی اجازت دی جائے۔“

عدالت نے مختلف تنازعات پر بحث کرنے کے بعد آخر کار فیصلہ سنایا:

”انکم ٹیکس کے مقصد کے لئے جو خرچ کٹوتی کی جا سکتی ہے وہ وہ ہے جو اصل میں اس وقت موجود ذمہ داری کی طرف ہے، لیکن رقم کو ایک طرف رکھنا جو کسی واقعہ کے وقوع پر خرچ ہو سکتا ہے وہ خرچ نہیں ہے۔“

موجودہ معاملے میں، محصول ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ مطالبہ نوٹس کی وجہ سے محاسبہ کی مدت میں ذمہ داری جمع ہوئی۔ مذکورہ مطالبہ نوٹس وجہ بتاؤ نوٹس کے بعد اور اکتوبر 1979 میں کلکٹر آف کسٹمز کی جانب سے جاری تجارتی نوٹس کی بنیاد پر جاری کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ کوٹڈ پیپر کو ٹیرف مد 17 (2)

کے تحت درجہ بندی کیا جائے گا۔ قانون کے تحت محصول ڈیوٹی ادا کرنے کی ذمہ داری اس مرحلے پر پیدا ہوئی۔ مذکورہ ذمہ داری کو منسوخ کرنے یا کٹوتی کے لئے عرضی درخواست دائر کر کے ٹیکس دہندگان کے ذریعہ تنازعہ کو اٹھانا یہ کہنے کی بنیاد نہیں ہوگی کہ مطالبہ نوٹس کے مطابق محصول ڈیوٹی ادا کرنے کی ذمہ داری نہیں لی گئی تھی۔

اس معاملے کے تناظر میں، ہمارے خیال میں، عدالت عالیہ نے مذکورہ بالا سوالات کو اٹھانے اور ان کا حوالہ دینے کے لئے ریونیو کی طرف سے دائر درخواست کو صحیح طور پر مسترد کر دیا۔ نتیجے میں، لاگت کے بارے میں کوئی حکم نہ ہونے کے ساتھ اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔

ایس۔ ایس۔

اپیل خارج کر دی گئی۔